زیارت وداع

جب مدینے سے روانگی کا ارادہ کرئے تو غسل کر کے روضہ رسولؐ کے پاس جائے، وہاں نماز پڑھے اور دعائیں مانگے۔ پھر آنحضرتؐ سے وداع ہوتے ہوئے کہے:

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا رَسُولَ اللهِ، أَسْتَوْدِعُکَ اللهَ وَأَسْتَرْعِيکَ وَأَقْرَأُ عَلَيْکَ

آپ پرسلام ہو اے اللہ کے رسولؐ آپ کو سپرد خدا کرتے ہوئے آپ سے وداع ہو رہا ہوں اور خدا سے چاہتا ہوں کہ وہ آپ کی حرمت کا خیال رکھے اور

السَّلامَ آمَنْتُ بِاللهِ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ وَدَلَلْتَ عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيارَةِ قَبْرِ

آپ پرسلام بھیجتا ہوں میں اللہ پر اور اس پر جو آپ لے کے آئے اور جس کی طرف آپ نے رہنمائی کی ایمان لایا ہوں اے اللہ اپنے نبیؐ کے روضہ پر

نَبِيِّکَ، فَإِنْ تَوَفَّيْتَنِي قَبْلَ ذٰلِکَ فَإِنِّي أَشْهَدُ فِي مَماتِي عَلى مَا شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي أَنْ

اسے میری آخری حاضری قرار نہ دے پس اگر تو نے مجھے اس سے پہلے وفات دے تو میں اپنی موت میں بھی اس چیز کی گواہی دوں گا جس کی گواہی میں اپنی

لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُکَ وَرَسُولُکَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ.

زندگی میں دیتا ہوں وہ یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسولؐ ہیں خدا رحمت فرمائے ان پر اور ان کی آلؑ پر۔

حضرت رسولؐ سے الوداع کے سلسلے میں امام جعفر صادقؑ نے یونس بن یعقوب سے فرمایا کہ اس طرح کہو:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْکَ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ لاَ جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ تَسْلِيمِيْ عَلَيْکَ.

خدا رحمت فرمائے آپ پر آپ پر سلام ہو کہ خدا اس سلام کو آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے۔

مولف کہتے ہیں: زائرین مدینہ کے لیے احکام بیان کرتے ہوئے ہم نے ہدیۃ الزائرین میں بیان کیا ہے کہ جب تک وہ مدینہ میں رہیں ان کے لیے ضروری ہے کہ اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے مسجد نبوی میں زیادہ سے زیادہ نمازیں پڑھیں کہ اس مسجد میں ایک نماز کسی اور جگہ پڑھی گئی نماز کے مقابل دس ہزار نماز کے برابر ہے۔ یہاں نماز پڑھنے کا بہترین مقام وہ روضہ ہے جو آنحضرتؐ کی قبر اطہر اور منبر کے درمیان ہے۔ واضح رہے کہ ہمارے شیخ نے تحیہ میں فرمایا ہے کہ پیغمبر اسلامؐ اور ائمہ اطہارؑ کے مدفن کے مقامات مکہ معظّمہ سے بھی اشرف اور زیادہ فضیلت والے ہیں۔ اس پر تمام فقہاء کا اجماع ہے جیسا کہ شہید نے قواعد میں تصریح کی ہے۔ حضرمی سے حدیث حسن میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ کہ مسجد نبوی میں جہاں تک ہو سکے زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کروں۔ آپ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ تجھے اس مکان شریف میں آنے کا موقع ہمیشہ میسر نہیں ہو سکتا۔ شیخ طوسی نے تہذیب الاحکام میں بہ سند معتبر مرازم سے روایت نقل کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: مدینہ میں روزہ رکھنا اور ستون کے قریب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نماز پڑھنا واجب نہیں، واجب تو صرف ماہ رمضان کے روزے اور پنجگانہ نمازیں ہیں لیکن جو شخص چاہے روزہ رکھے یہ اس کے لیے بہتر ہے اور اس مسجد میں جتنی زیادہ نمازیں پڑھ سکے پڑھے کہ یہ تمہارے لیے بہتر ہیں۔ یاد رہے کہ جب کوئی آدمی دنیا کے کاموں میں تیز طرار ہو تو لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں تو پھر انسان کو آخرت کے امور میں کیوں نہ تیز طرار ہونا چاہیے۔ پس قیام مدینہ کے دوران روزانہ کئی کئی بار حضرت رسولؐ اور ائمہ بقیع کی زیارت کرے اور جب حجرہ رسولؐ پر نگاہ پڑے تو سلام عرض کرے۔ جب تک مدینہ میں رہے خود کو جرم و گناہ سے محفوظ رکھے، اس مقام کے شرف اور مرتبے کے بارے میں غور کرے کہ یہی وہ خطہ ہے جس کے کوچہ و بازار میں حضرت رسولؐ کے قدم ہائے مبارک آئے، اسی مسجد میں حضورؐ نماز ادا فرماتے یہی مقام نزول وحی ہے اور جبرائیلؑ و ملائکہ مقربین اسی جگہ اترا کرتے تھے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

أَرْضٌ مَشَى جِبْرِئِيلُ فِي عَرَصاتِها   وَاللهُ شَرَّفَ أَرْضَها وَسَمَائَها

یہ وہ زمین جس پر جبرائیلؑ کی آمد و رفت رہی   خدا نے بھی اس زمین اور اسکے آسمان کو عزت دی

جہاں تک ممکن ہو مدینے میں خدا کے نام پر صدقہ دے۔ خصوصاً مسجد میں اور سادات عظام کا حق ادا کرنے کیلئے کیے گئے خرچ کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ معتبر روایت میں وارد ہوا ہے کہ مدینے میں ایک روپیہ صدقہ دیا جائے تو وہ کسی دوسری جگہ پر صدقہ دیئے ہوئے دس ہزار روپے کے برابر ہے۔ اگر حالات اجازت دیں تو مدینے میں زیادہ سے زیادہ قیام کرے کہ اقامت مدینہ مستحب ہے اور اس بارے میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

سَقَى اللهُ قَبْراً بِالْمَدِينَةِ غَيْثَهُ	فَقَدْ حَلَّ فِيهِ الْاَمْنُ بِالْبَرَكاتِ	نَبِيُّ الْهُدىٰ صَلَّى عَلَيْهِ مَلِيكُهُ
خدا مدینہ میں قبر پیغمبر پر ابر رحمت فرمائے	اس میں امن اور برکتیں وارد ہوئیں	وہ نبی برحق جن پر فرشتے درود بھیجتے ہیں
وَبَلَّغَ عَنَّا رُوحَهُ التُّحَفاتِ	وَصَلَّى عَلَيْهِ اللهُ مَا ذَرَّ شارِقٌ	وَلاحَتْ نُجُومُ اللَّيْلِ مُبْتَدِراتِ
اس پاک روح کو ہمارا تحفہ درود پہنچے	خدا درود بھیجے ان پر جب تک سورج چمکے	یا رات کے وقت ستارے تاباں درخشاں رہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com